

امیر اہلسنت کی عظیم دینی خدمات



گونگامین

مع
تعارف مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوت اسلامی)



Majlis Khusoosi Islami Bhai
(DAWAT-E-ISLAMI)

گوگے بھرے اور تاپنا اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے
اور انہیں دین کے ضروری احکام سے روشناس کرانے کے لئے
دعوت اسلامی کی کاوشوں کی منفرد مدنی کارکردگی



پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4126999-93/4921389 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الصَّلٰوَةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
 ”خُصُوصی اسلامی بھائی“ کے 15 حُرُوف کی نسبت سے اس کتاب کو
 پڑھنے کی ”15 نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نَبِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ ۝ مسلمان کی نیت

اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الكبير للطبرانی، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دومَدنی پھول: ﴿۱﴾ غیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
 ﴿۲﴾ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار محمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوذ و ﴿۴﴾ تسبیح سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ کے اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ حَتَّى الْوُشْحِ اس کا باؤضو اور ﴿۶﴾ قَبْلَهُ رُوْمُطَاعَهُ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اشم مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا۔ ﴿۹﴾ ﴿۱۰﴾ حکایاتِ عطاریہ کے اختتام پر دی گئی دعا، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رَحْمَت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو“ کا معمول بناؤں گا۔ ﴿۱۱﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۲﴾ اس حدیثِ پاک ”فَهَادُوا تَحَابُّوا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ ﴿۱۳﴾ ”موطا امام مالک، ج ۲، ص ۲۰۷، الحدیث: ۷۳۱“ پر عمل کی نیت سے (ایک یا سب توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔ ﴿۱۴﴾ اس رسالے کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ ﴿۱۵﴾ اگر کوئی شرعی غلطی ملی تو تحریری طور پر ناشر یا مصنف کو آگاہ کروں گا۔ ﴿۱۶﴾ (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحے پر اہم نکات لکھوں گا۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رُضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ وہ یادگار سلفِ شخصیت ہیں جو کہ کثیر الکرامات بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علمائے عَمَل و قَوْل و فِعْل، ظاہر و باطنِ احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور نظر و فکر کی پاکیزگی پشہاں ہے۔ لہذا امت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبہِ اصلاحی کتب (اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة) نے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ ”گوٹنگا مبلغ مع تعارف مجلسِ خصوصیِ اسلامی بھائی“ پیش خدمت ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔“

شعبہِ اصلاحی کتب مجلسِ اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة ﴿دعوتِ اسلامی﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

دُرودِ پاک کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالبرکات محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ضیائے دُرود و سلام کے صفحہ 6 پر نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرَوَر، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار نقل فرماتے ہیں کہ ”مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرو بیشک یہ تمہارے لیے طہارت ہے۔“

(مُسْنَدُ اَبِی یَعْلٰی، الحدیث ۶۳۸۳، ج ۵، ص ۴۵۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنت مدظلہ العالی کی اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش

دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے کہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت،

بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوالبرکات محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی

دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ باب المدینہ کراچی کے علاقہ کھارادر میں چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ

نیکی کی دعوت دینے کیلئے ایک گلی میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی

نظر ایک ہوٹل کے اندر بیٹھے ہوئے چند گونگے بہرے اسلامی بھائیوں پر پڑی۔ وہ چائے پینے کے ساتھ ساتھ اشاروں میں گفتگو بھی کر رہے تھے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ہوٹل میں داخل ہو کر انہیں اشاروں کی زبان میں نماز کی دعوت پیش کی اور اپنے ساتھ مسجد چلنے کی ترغیب دلائی۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے اشاروں کے ذریعے ٹال مٹول کی۔ مگر آپ دامت برکاتہم العالیہ نے انفرادی کوشش جاری رکھی اور انہیں اشاروں کے ذریعے نماز قضا کرنے کی وعیدوں اور عذابات کے بارے میں بتایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ دامت برکاتہم العالیہ کی پُر خلوص دعوت کی برکت سے وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی آپ دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ مسجد چلنے کیلئے تیار ہو گئے۔ وہاں نماز کے بعد آپ دامت برکاتہم العالیہ نے سنتوں بھرا بیان فرمایا جس میں دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت بھی پیش کی۔ بیان کے بعد جب گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے آپ سے ملاقات کی تو آپ نے ان پر بڑی شفقت فرمائی اور انہیں اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اجتماع میں شرکت کی نیت کا نہ صرف اظہار کیا بلکہ ان میں سے دو اسلامی بھائیوں نے اجتماع میں شرکت بھی کی اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَجْلِسِ خُصُوصِیِ اِسلامی بھائی

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے۔ نیکی کی دعوت کو ساری دنیا میں عام کرنے کے لئے آپ کی کوششیں روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ آپ دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عالمِ اسلام کے مسلمانوں کو ایک عظیم مَدَنی مقصد پیش کیا کہ ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ“ اس مَدَنی مقصد کے تحت آپ دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ۱۴۰۱ھ، 1981ء میں تبلیغِ قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کا آغاز فرمایا۔ آپ دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُر خلوص اور انتھک کوششوں کی بَرَکت سے دیکھتے ہی دیکھتے اس تحریک کا پیغام تادمِ تحریر کم و بیش 66 ممالک میں جا پہنچا اور مختلف شعبہ جات میں 35 سے زائد مجالس کا قیام عمل میں آیا۔ جس میں ایک مجلس بنام ”مجلسِ خصوصیِ اسلامی بھائی“ بھی ہے۔ اس مجلس کا قیام تنظیمی طور پر تو 5 نومبر 2003ء میں ہوا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گوئے بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عملی طور پر امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بہت پہلے ہی سے کام شروع فرمادیا۔

تھا جیسا کہ ابتدا میں دی گئی ”امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش“ والی حکایت سے ظاہر ہے۔

اس مجلس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ خصوصی یعنی گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں بھی نیکی کی دعوت کی دھو میں مچائی جائیں اور اسلامی معاشرے کا باکردار فرد بننے میں ان کی مدد کی جائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو عموماً معاشرہ میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علم دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دور ہونے کی وجہ سے بعض تو ضروری معلومات تک سے محروم ہوتے ہیں۔

یہ کون ہیں؟

مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوتِ اسلامی) کے تحت سفر کرنے والا گونگے بہرے اسلامی بھائی اور عمومی اسلامی بھائیوں پر مشتمل مدنی قافلہ راہِ خدا عزوجل میں سفر کرتا ہوا ایک علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے پر اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے جب اُسے نبی کریم، رءُوفٌ رَحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ مبارکہ کے مُتَعَلِّق بتایا گیا تو وہ چونک کر اشاروں میں پوچھنے لگا: ”یہ کون ہیں؟“ یعنی وہ گونگا پیارے

پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بالکل بھی متعارف نہ تھا۔ بہر حال مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اس گونگے بہرے کو اشاروں کی زبان میں بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ کے متعلق بتایا۔

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے گونگے بہروں میں مدنی کام کی ضرورت اور اشاروں کی زبان کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ملکی سطح پر گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنت وامت بزرگائیم العالیہ کی تربیت اور مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی کی کاوشوں کے نتیجے میں

آج پاکستان کے کئی شہروں میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگتے ہیں۔ بڑی راتوں میں

ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعات اور رمضان المبارک کے اجتماعی اعتکاف

میں بھی ان کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں

نعت، بیان، ذکر اور دعا کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ اشاروں کی زبان میں نیکی

کی دعوت کی دھومیں مچانے کیلئے مبلغین کو اشاروں کی زبان کا کورس کروانے

کیلئے 30 دن کے تربیتی کورس کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے گو نگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے مدّنی قافلے بھی سفر کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تربیتی کورس

﴿اشاروں کی زبان Sign Language﴾

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں اشاروں کی زبان سکھانے کیلئے 12 شعبان المعظم 1445ھ بمطابق 28 جولائی 2004ء کو عمومی اسلامی بھائیوں کیلئے 30 روزہ تربیتی کورس برائے اشاروں کی زبان کا آغاز ہوا تاکہ قوتِ گویائی و سماعت سے محروم افراد سے رابطہ کر کے انہیں نیکی کی دعوت دی جائے اور ان کی مدّنی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری دینی مسائل بھی سکھائے جائیں۔ اللہ و رسول عزّوجلّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فضل و کرم اور امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلِ بیت کا جُہمِ العالیہ کی نگاہِ فیض کی برکت سے 30 دن کے قلیل عرصے میں ہونے والا یہ تربیتی کورس کامیابی سے مکمل ہوا۔ اشاروں کی زبان کے اس کورس کی برکت سے خصوصی (یعنی گو نگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں ہونے والا مدّنی کام دیکھتے ہی دیکھتے پاکستان کے کئی شہروں بلکہ بیرونِ ملک تک جا پہنچا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ستمبر 2007ء تک اشاروں کی زبان کے ”12 مَدَنی کورس“ ہو چکے ہیں۔ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ سینکڑوں اسلامی بھائی پاکستان بھر میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہیں۔ بلاشبہ یہ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کا وہ منفرد اور عظیم کارنامہ ہے جس کی دُور و دور تک مثال نہیں ملتی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تربیتی کورس کیا ہے؟

اس منفرد تربیتی کورس میں اُن مبلغین اسلامی بھائیوں کی 30 دن کیلئے تربیت کی جاتی ہے جو گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اس کورس میں اشاروں کی زبان کی ضرورت و افادیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اشاروں کی زبان میں مختلف چیزیں سکھائی جاتی ہیں، مثلاً

(1) حمدِ باری تعالیٰ۔

(2) نعتِ رسول مقبول۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

(3) مناقب صحابہ و اولیاء رحمہم اللہ

(عاشقانِ رسول شروع ہی سے اجتماعِ ذکر و نعت میں حمد و نعت اور مناقبِ سُن کر جھومتے اور اپنے دلوں کو منور کرتے ہیں مگر اب تک گوونگے بہرے اسلامی بھائی غالباً اس کی لذت و چاشنی سے محروم تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے گوونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو خوفِ خدا، عشقِ رسول اور محبتِ صحابہ، اولیاء و اہلبیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آشنا کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گوونگے بہرے اشاروں کی زبان میں حمد و نعت سے مشرف ہو کر خوفِ خدا، عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم میں روتے اور تڑپتے ہیں۔)

(4) سننوں بھرے بیانات

(5) ذکر

(6) دُعا

(7) صلوٰۃ و سلام

(8) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا طریقہ

(9) مدنی قافلہ میں سفر کا طریقہ

(10) انفرادی کوشش

(11) اشاروں کی زبان سکھانے کی خصوصی تربیت

(12) غیر شرعی اشاروں کی نشاندہی اور ان کا نفع البدل

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیرون ملک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ھُصُوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں کیا جانے والا یہ منفرد مدنی کام صرف پاکستان تک محدود نہیں رہا بلکہ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ کئی اسلامی بھائی بیرون ملک جا کر بالخصوص گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں مدنی کاموں کی دھوم مچانے میں مصروف ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بنگلہ دیش میں تربیتی کورس کی ابتدا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ھُصُوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے مقدس جذبے کے تحت 6 شوال المکرم 1428ھ (18-10-2007) سے ملک بنگلہ دیش کے شہر ”چٹا گام“ میں (اشاروں کی زبان Sign Language) سکھانے کیلئے تربیتی کورس شروع ہو چکا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اشاروں کی زبان میں نعت شریف کی بھار

پاکستان سے بنگلہ دیش جانے والے اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ

مبلغ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بنگلہ دیش کے شہر دیناج پور کے ایک پیر صاحب جو ایک دارالعلوم بھی چلا رہے ہیں ان سے ملاقات کے وقت میں نے جب ان کے سامنے اشاروں کی زبان میں نعت شریف پیش کی تو وہ اتنے متاثر ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ انہوں نے بے ساختہ کچھ یوں فرمایا کہ دعوتِ اسلامی جس طرح مختلف شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہی ہے یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ تنہا امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مخلصانہ کوششوں کی اتنے کم وقت میں ایسی کارکردگی، اسے رَبِّ عَزَّوَجَلَّ کا عظیم فضل ہی کہا جاسکتا ہے۔ پھر وہاں موجود اپنے مریدین اور دارالعلوم کے طلبہ سے فرمانے لگے میں تمہیں دعوتِ اسلامی کے کام کرنے کی اجازت نہیں بلکہ حکم دیتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی کام ضرور کرو کہ جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں شامل ہو گیا ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ فلاح پائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تربیتی کورس کی مدنی بھاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مبلغین اشاروں کی زبان سیکھنے کے بعد اپنے شہروں اور علاقوں میں جاکر ”مجلس خصوصی اسلامی بھائی“ کے تحت گونگے بہرے

اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ان پر انفرادی کوشش کے ذریعے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مدنی قافلوں میں سفر کی ترکیب بناتے ہیں۔ ان کوششوں کی برکت سے معاشرے کے بگڑے ہوئے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کا سامان ہوا اور وہ گناہوں سے توبہ کر کے نہ صرف خود نمازوں کے پابند اور سنتوں کے پیکر بنے بلکہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کے عظیم مدنی مقصد کے تحت دیگر گونگے بہرے افراد پر انفرادی کوشش میں مصروف ہو گئے۔ جس کی برکت سے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ اس کے علاوہ کئی کفار و بدعقیدہ گونگے بہروں کی اپنے باطل دین و عقائد سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اس ضمن میں 3 ایمان افروز واقعات پیش خدمت ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(1) کر سچین کا قبولِ اسلام

باب المدینہ کراچی 2007ء میں راہِ خدا میں سفر کرنے والے نابینا اسلامی بھائیوں کا ایک مدنی قافلہ مطلوبہ مسجد تک پہنچنے کیلئے بس میں سوار

ہوا۔ اس مدنی قافلے میں چند عمومی اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیر قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا کہ ”میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے مذہب اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور اس مذہب سے متاثر بھی ہوں مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے اسلام قبول کرنے میں رکاوٹ ہے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں، بس میں چڑھے اور بلند آواز سے سلام کیا اور حیرانگی تو اس بات کی ہے کہ آپ کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے۔“

اس کی گفتگو سننے کے بعد امیر قافلہ نے اسے مختصر طور پر ”مجلس خصوصی اسلامی بھائی“ کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخ طریقت امیر اہلسنت وامت بڑا کٹھنم العالیہ کی دین اسلام کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کا تعارف بھی کروایا۔ پھر اس سے کہا کہ ”یہ نابینا اسلامی بھائی انہی دنیا دار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کترارہے ہیں) کی اصلاح کے لئے نکلے ہیں۔“ یہ بات سن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) گونگا مبلغ

صوبہ پنجاب کے شہر خوشاب میں ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے تائب ہو کر نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو چکے تھے۔ اُن کے گھر کے قریب ایک گونگے بہرے شخص کی رہائش تھی جو قادیانی تھا۔ یہ ”خصوصی اسلامی بھائی“ اُس گونگے قادیانی سے ملاقات کر کے اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے راہِ حق کی دعوت پیش کیا کرتے اور اسے سمجھاتے کہ دینِ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں پوشیدہ ہیں اور حقیقی قلبی سکون بھی اسی مذہبِ حق کی قبولیت میں ہے۔ وہ گونگا قادیانی دعوتِ اسلامی کے گونگے مبلغ کی پُر تاثیر اصلاحی باتوں میں دلچسپی تولیتاً مگر کوئی واضح جواب نہ دیتا۔ وہ (گونگا قادیانی) کچھ دنیوی مسائل کی وجہ سے بہت پریشان تھا اور سکون کی تلاش میں تھا۔ اسی دوران دعوتِ اسلامی کے گونگے مبلغ نے اسے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ جسے اس نے قبول کر لیا۔ جب وہ ”گونگا قادیانی“ مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے صحرائے مدینہ پہنچا تو ہر طرف سبز سبز عمامہ

شریف کی بہاریں اور دُرود و سلام کی صدائیں تھیں، الغرض ایک عجیب روح پرور سماں تھا۔ یہ مناظر دیکھ کر وہ گونگا قادیانی اس مَدَنی ماحول سے اس قدر متاثر ہوا کہ اس نے وہیں اجتماع میں اپنے باطل مذہب قادیانیت سے توبہ کی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) ڈیف کلب کے صدر کی بد عقیدگی سے توبہ

پنجاب کی کے ڈویژن خوشاب کے شہر جوہر آباد میں امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ کرم سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ”خصوصی اسلامی بھائیوں“ کا جب پہلی بار حلقہ لگایا گیا تو کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ اس اجتماع میں ”ترہیتی کورس برائے اشاروں کی زبان“ کے ذمہ دار اسلامی بھائی بھی موجود تھے۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اشاروں کی زبان میں دعوتِ اسلامی کی مجالس کا تعارف پیش کیا تو خصوصی اسلامی بھائیوں نے خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مبلغ نے اشاروں کی زبان

میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ کے متعلق بتانا شروع کیا کہ کس طرح آپ دامت برکاتہم العالیہ نے دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھی اور دن رات کوشش کر کے اس تحریک کے مدنی کام کو 12 چاند لگا دیئے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ اکثر روزے سے ہوتے ہیں، کم بولتے، کم کھاتے، کم سوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ تذکرہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سن کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آپ دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت کے لئے بے تاب دکھائی دینے لگے۔ جب بیان ختم ہوا تو تقریباً سبھی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے اپنا نام امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کے لئے پیش کر دیا۔ مگر ایک نے اپنا نام نہیں لکھوایا اور مبلغ سے تنہائی میں کچھ کہنے کی خواہش ظاہر کی۔

جب مبلغ اسلامی بھائی نے تنہائی میں اس کی بات سنی تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متاثر نظر آنے والے اس گونگے نے اشاروں میں بتایا کہ میں ڈیف کلب کا صدر ہوں مجھ سمیت سارا خاندان سنی مذہب سے لاتعلقی ہے، ہمارا گھرانہ بدعقیدہ فرقے سے تعلق رکھتا ہے اب بتائے میں کیا کروں؟ مبلغ اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں اس پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے باطل عقائد سے توبہ کی ترغیب دلائی تو اس نے برے عقائد سے توبہ کر لی اور اپنا نام امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے بھی پیش کر دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع

پاکستان بھر کے کئی شہروں میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں گونگے بھرے اسلامی بھائیوں کے حلقے لگانے کی ترکیب شروع ہو چکی ہے۔ جس میں عمومی اسلامی بھائیوں کی طرح ان کے لئے بھی اشاروں کی زبان میں نعت، مختلف موضوعات میں ہونے والے بیانات، ذکر و دعا اور صلوٰۃ و سلام کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ بعد اجتماع سنتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ بھی لگایا جاتا ہے۔ جس کی برکت سے سینکڑوں گونگے بھرے اسلامی بھائیوں کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں چند حکایات پڑھئے اور جھومئے۔

(4) رورو کر آنکھیں سرخ ہو گئیں

صوبہ پنجاب اسلام آباد کی شمس العارفین مسجد میں عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ گونگے بھرے اسلامی بھائیوں کا بھی حلقہ لگتا تھا۔ ایک مرتبہ اجتماع میں ایک ایسے گونگے بھرے اسلامی بھائی شریک ہوئے جو تھوڑا بہت سُن بھی سکتے تھے۔ وہ خصوصی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مخصوص انداز میں دعا و اذکار کے طریقہ کار کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے۔ دورانِ دعا ان پر رقت طاری ہو گئی (کیونکہ یہ خصوصی اسلامی بھائی تھوڑا بہت سُن بھی سکتے تھے)۔ اجتماع کے اختتام پر دیکھا گیا کہ ان خصوصی اسلامی بھائی کی آنکھیں رورو کر سرخ ہو چکی ہیں۔ جب کسی نے

استدرو کرنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے اشارے میں بتایا کہ میں خوفِ خداوندی غَزَّوَجَلَّ اور جہنم کے ڈر سے رو پڑا، میں نے اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کر لی ہے۔ یہ بتاتے وقت بھی ان پر رقت طاری تھی۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(5) صلح ہو گئی

بلوچستان (پاکستان) کے شہر ”ٹھل“ میں گونگے بہرے افراد میں جھگڑے کے باعث دو گروہ بن گئے تھے۔ آئے دن مار گٹائی کا سلسلہ رہتا۔ باب الاسلام کے شہر عطار آباد (جیکب آباد) میں خصوصی یعنی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے سنتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بنی۔ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے ٹھل کے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کی اور انہیں اس سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے تیار کر لیا۔ اجتماع میں پہنچنے کے بعد بھی وہ دونوں گروہ آپس میں ناراض تھے۔ مبلغین نے خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں الگ الگ سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ کسی صورت میں صلح کیلئے تیار نہ ہوئے۔ جب سنتوں بھرا اجتماع اختتام پذیر ہوا تو عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں کافی تبدیلی محسوس ہو رہی تھی۔ موقع دیکھ کر مجلس کے اسلامی بھائیوں نے ان پر اشاروں کی زبان میں صلح کیلئے دوبارہ انفرادی کوشش کی تو اس بار

وہ ہاتھوں ہاتھ صلح کیلئے تیار ہو گئے اور ایک دوسرے سے معافی مانگنے لگے، بلکہ بعض تو ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگے۔ مبلغین نے اس خوشی میں مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کیلئے ترغیب دلائی تو یہ تمام گونگے بہرے اسلامی بھائی مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے تیار ہو گئے اور یہ قافلہ بلوچستان کے شہر ”ڈیرہ اللہ یار“ روانہ ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) سمندری گنبد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 جولائی 2007ء بروز پیر شریف گونگے

بہرے اسلامی بھائیوں کا سنتوں بھرا اجتماع جامع مسجد غوثیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ اس علاقہ میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں کام شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا مگر اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے اجتماع میں کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

مبلغ اسلامی بھائی نے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ”سمندری گنبد“ کی مدد سے اشاروں کی زبان میں بیان کیا۔ یہ رسالہ والدین کی اطاعت کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔ والدین کی اطاعت کی فضیلت اور نافرمان اولاد پر عذاب کا تذکرہ اشاروں کی زبان میں سمجھ کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آبدیدہ ہو گئے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

لکے ہوئے الفاظ کا اثر تھا کہ وہاں پر موجود ڈیف کلب کا صدر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ وہ دورانِ بیان اُٹھا اور مبلغ کے سینے سے لگ کر رونے لگا۔ بہر حال رقت انگیز ماحول میں بیان جاری رہا۔ بعد اجتماع جب امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے نام لکھنے کا سلسلہ ہوا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر ایک گونگا چاہتا ہے کہ میں پہلے اپنے آپ کو عطاری رنگ میں رنگ لوں۔ شرکاء اجتماع نے نمازوں کی پابندی اور اجتماعات میں شرکت کی نیت کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ زندگی اطاعتِ الہی میں گزارنے کا بھی عزم کیا۔ اس اجتماع میں موجود 4 بد مذہب گونگے بہروں نے توبہ بھی کی اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مسلمانوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں گھر گھر، دکان دکان جا کر اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ عمومی اسلامی بھائیوں کی طرح خصوصی اسلامی بھی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شریک ہوتے ہیں اور نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتے ہیں۔

(7) مسجد کی طرف چل پڑے

باب الاسلام سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں تین دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ پہنچا۔ نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ہمراہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کیلئے گئے۔ وہ مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے اور انہیں نیکی کی دعوت پیش کرنے کے لئے قریب آنے کی درخواست کی۔ پھر ایک عمومی اسلامی بھائی نے بتایا کہ ”ہمارے ساتھ قوتِ سماعت و گویائی سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔“ پھر گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں یوں نیکی کی دعوت پیش کی کہ ”ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عاجز بندے اور اسکے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے۔ ہم لمحہ بہ لمحہ موت کے قریب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدائے احکم الحاکمین جل جلالہ کی اطاعت اور مؤمنین پر رحم فرمانے والے رسول کریم رَءُوفٌ رَحِيمٌ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کی اتباع میں ہے۔“ پھر انہیں مسجد میں ساتھ چلنے کی دعوت بھی پیش کی۔ عمومی اسلامی بھائی نے بھی یوں ترغیب دلائی کہ ”یہ اسلامی بھائی زبان اور سننے کی قوت سے محروم ہونے کے باوجود نیکی کی دعوت کیلئے نکل پڑے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان کی دعوت

پر مسجد چلیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کا دل خوش ہوگا۔“ یہ سن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(8) ضدی گونا کیسے مانا.....!

پنجاب کے شہر ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں ہونے والے خصوصی اسلامی بھائیوں کے سنتوں بھرے اجتماع میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو شرکت کی دعوت دینے کے لئے ایک مدنی قافلہ ”شکر گڑھ“ پہنچا۔ بازار میں نیکی کی دعوت دینے کے دوران جب اسلامی بھائی ایک سُنار کی دکان پر پہنچے تو دکان کا مالک شرکاء قافلہ میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو دیکھ کر بڑا خوش ہوا۔ اس نے انہیں دکان کے اندر بلا لیا اور بتایا کہ میرے بھی تین بیٹے ہیں جو گونگے بہرے ہیں۔ میرا ایک بیٹا کم و بیش 6 ماہ سے ہمارے ایک ملازم سے سخت ناراض ہے۔ ہمارا یہ ملازم انتہائی بااعتماد اور وفادار ہے۔ سب گھر والوں نے میرے بیٹے کو سمجھایا مگر وہ صلح کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اگر آپ اسے سمجھا کر صلح کروادیں تو احسان ہوگا۔ پھر انہوں نے اپنے بیٹے کو بلایا اور شرکاء قافلہ سے ملاقات کروائی۔

اسلامی بھائیوں نے اشاروں کی زبان میں پہلے دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنت وامت بَرکاتُہمُ العالیہ کا تعارف پیش کیا اور ضیاء کوٹ میں ہونے والے

سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ پھر اس پر صلح کرنے کیلئے انفرادی کوشش شروع کی گئی۔ پہلے پہل تو وہ بیہت جذباتی دکھائی دیا مگر اسلامی بھائیوں کے شفقت آمیز رویے سے متاثر ہو کر اشاروں کی زبان میں کہنے لگا: ”میں صرف اس شرط پر صلح کروں گا کہ میرے گھر والے مجھے ضیاء کوٹ میں ہونے والے اجتماع میں شریک ہونے کی اجازت دیں گے اور والد صاحب، بھائی اور دکان کے تمام ملازمین بھی ضیاء کوٹ اجتماع میں شرکت کریں گے۔“ اس کے والد نے اس شرط کو پورا کرنے کی حامی بھر لی۔ اس کے بعد ناراض گونگے بہرے اسلامی بھائی کی دکان کے ملازم سے صلح کروادی گئی۔ اجتماع والے دن اسلامی بھائیوں نے دیکھا کہ وہ گونگا اسلامی بھائی اپنے والد، بھائی اور دکان کے ملازمین سمیت ضیاء کوٹ کے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تربیتی نشست

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا شرعی مسائل و دینی معلومات کے حصول کا ذہن بنا تو ان کی ضرورت کے پیش نظر چھٹی والے دن ان کے لئے ہفتہ وار تربیتی نشست کا آغاز کیا گیا۔ جس میں ان کو اشاروں کی زبان میں فرائض و واجبات

سکھانے کے ساتھ ساتھ دیگر دینی معلومات بھی مہیا کی جاتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(9) گونا گونا عاشقِ رسول

باب المدینہ کراچی کے مقیم اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تربیتی نشست میں شریک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں ایک مبلغ اشاروں کی زبان میں بیان فرما رہے تھے۔ جب انہوں نے درودِ پاک کی فضیلت بتائی کہ ”اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

(مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک رضی اللہ عنہ، الحدیث ۲۹۵۱، ج ۳، ص ۵۹)

تو ایک گونگے اسلامی بھائی نے بعد بیانِ مبلغِ اسلامی بھائی کو اشارے میں درخواست کی کہ مجھے درودِ پاک اور سلام کرنا سکھائیں۔ مبلغِ اسلامی بھائی نے ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں مذکورہ چیزیں سکھانا شروع کیں۔ وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی پابندی سے نشست میں شرکت فرماتے رہے۔ آخر کار انہوں نے کچھ ہی عرصے میں اشاروں کی زبان میں سلام کرنا اور درودِ پاک پڑھنا سیکھ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اپنا معمول بنالیا کہ جب بھی کسی سے ملاقات ہوتی

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ہے تو پہلے سلام کرتے ہیں اور پھر مصافحہ کر کے درود پاک ضرور پڑھتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعائر اہلسنت

”شبِ معراج“ ہو یا ”شبِ برأت“، ”شبِ قدر“ ہو یا ”یومِ

عاشورہ“، ”اجتماعِ میلاد“ ہو یا ”ربیع النور شریف“ یا ”یومِ رضا“ کا

اجتماعِ ذکر و نعت، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہر مرتبہ خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے

لگانے کی کوشش رہتی ہے جس میں اشاروں کی زبان میں بیانات، ذکر و دعا کے

ساتھ حمد، نعت، مناقب و صلوة و سلام کی ترکیب بھی بنائی جاتی ہے اور اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کئی جگہ 12 ربیع النور شریف والے روز نکلنے والے ”مجلوسِ میلاد“

میں مرحبا کی دھو میں مچاتا، سبز پرچم ہاتھ میں لئے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا

قافلہ بھی شامل رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گونگے بہروں میں اجتماعِ میلاد

پاکستان بھر کے مختلف شہروں میں ربیع النور شریف کے سلسلے

میں مختلف Deaf کلب، فلاحی تنظیم یا ویلفیئر سوسائٹیز کے تحت پروگرامز ہوتے رہے

ہیں۔ جس میں خصوصی اسلامی بھائی (گونگے، بہرے افراد) جمع ہو کر آپس میں مل

بیٹھ کر اشاروں کی زبان میں ادھر ادھر کی گفتگو کرنے کے بعد کھانا کھاتے اور فارغ ہو کر گھروں کو لوٹ جاتے۔ مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوتِ اسلامی) کے ذمہ داران نے جب Deaf کلبرز اور ویلفیئر سوسائٹیز میں نیکی کی دعوت کے سلسلے میں جانا شروع کیا تو انہیں بھی ربیع النور شریف کے پروگرامز میں مدعو کیا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے یہ پروگرامز ”اجتماع ذکر و نعت“ میں تبدیل ہو گئے۔ اجتماع میلاد میں اشاروں کی زبان میں حمد و نعت، خوفِ خدا و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے سنتوں بھرے بیانات نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں اور منتظمین کو ایک نئی روحانی لذت سے آشنا کیا۔ انہیں فکرِ آخرت پر مبنی مدنی ذہن ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ربیع النور شریف میں منعقد ہونے والے اجتماع میلاد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے عشقِ رسول میں ڈوبا ہوا دیوانگی کا انداز قابلِ دید ہوتا ہے۔ وہ منظر بڑا ہی رُوح پرور ہوتا ہے جب گونگے بہرے اسلامی بھائی سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی آمدِ مرجا کے نعرے اشاروں میں دیکھ کر اپنے انداز میں سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا جشنِ جھوم جھوم کر منانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ربیع النور شریف میں گونگے بہروں میں اس طرح اشاروں کی زبان میں اجتماع میلاد منعقد کروانے کا اعزاز پوری دنیا میں شاید صرف دعوتِ اسلامی کو حاصل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بارہویں شب کا اجتماع میلاد

ربیع النور شریف کی بارہویں شب عمومی اسلامی بھائیوں میں ہونے والے ”اجتماع میلاد“ میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے بھی لگتے ہیں۔ ان اجتماعات میں پڑھے جانے والی نعتیں، صلوٰۃ و سلام و سنتوں بھرے بیانات اشاروں کی زبان میں پیش کئے جاتے ہیں۔ صبح بہاراں کے روح پرور لمحات میں بھی خصوصی اسلامی بھائیوں کی شرکت رہتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بین الاقوامی و صوبائی اجتماعات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ حج کے بعد مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع مدینہ الاولیاء ملتان شریف میں منعقد ہوتا ہے۔ اس بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں ملک بھر سے گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے مدنی قافلے بھی شرکت کرتے ہیں۔ اجتماع میں شریک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے جذبات قابل دید ہوتے ہیں۔ جب تربیت یافتہ اسلامی بھائی اشاروں کی زبان میں بیان، ذکر و دعا، نعت و صلوٰۃ و سلام کی ترکیب بناتے ہیں تو گونگے بہرے اسلامی بھائی پھوٹ پھوٹ کر روتے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے نظر آتے ہیں۔ بالخصوص جب اشاروں کی زبان میں تصور مدینہ پیش کیا جاتا ہے تو خصوصی اسلامی بھائی

دیدارِ مدینہ کیلئے اس قدر تڑپتے، مچلتے، اور ہلکتے نظر آتے ہیں کہ بارہا عمومی اسلامی بھائی ان کا عشقِ رسول اور مدینے کی حاضری کیلئے تڑپ دیکھ کر رو پڑتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی سنتِ اعتکاف

دعوتِ اسلامی کے تحت ملک بھر میں ہونے والے 30 اور 10

روزہ اعتکاف میں بھی گونگے، بہرے اسلامی بھائیوں کے بیٹھنے کی ترکیب بنائی جاتی ہے اور جدول کے مطابق سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جس میں فرائض و واجبات کیساتھ بے شمار سنتیں اور آداب سکھانے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اعتکاف میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائی نمازی اور سنتوں کے عامل بن کر لوٹتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(10) سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی توبہ

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری المعروف داتا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ۱۷، ۱۸، ۱۹ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ 18، 19، 20 مارچ 2007ء میں ہونے والے عرسِ مبارک کے موقع پر ”مجلس خصوصی اسلامی بھائی“ نے پہلی بار گونگے، بہرے

اسلامی بھائیوں میں مدنی کام کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ اسلامی بھائی مرکز الاولیاء لاہور پہنچے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ 25 برس سے عرس مبارک کے موقع پر ڈیف اسلامی بھائیوں کے قیام و طعام کے انتظامات بیرون گیٹ پر واقع گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول میں ہوتے ہیں۔ مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران Deaf کے صدر اور منتظمین سے مسلسل رابطہ کرتے رہے مگر اجازت کی کوئی صورت نہیں بن رہی تھی۔ عرس میں شریک Deaf کی خیر خواہی کیلئے بھی پیش کش کی گئی وہ بھی قبول نہ ہوئی۔ بد قسمتی سے 25 سال سے جس جگہ گونگے بہرے جمع ہوتے وہاں مختلف خرافات مثلاً جوا اور نشہ وغیرہ کا عام استعمال رہتا اور ایک بد عقیدہ شخص تقریر کے نام پر آتا اور ان کا عقیدہ خراب کرنے کی کوشش کرتا۔

اتفاق سے گورنمنٹ کی طرف سے Deaf کو اس بار اسکول میں رکنے کی ہی اجازت نہ مل سکی۔ 08 مارچ کو Deaf کی آمد شروع ہو گئی۔ مگر اسکول کے دروازے بند تھے۔ دعوت اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق ترتیب دیئے ہوئے صوبہ پنجاب عطاری کی مشاورت کے نگران صاحب نے باہمی مشورے سے دربار مارکیٹ میں واقع مکتبۃ المدینہ کی عظیم الشان عمارت میں گونگے بہروں کے قیام و طعام کی ترکیب بنانے کی اجازت عطا فرمادی۔ کل تک مجلس کے ذمہ داران گونگے بہروں کی اقامت گاہ میں داخل ہونے کی تدابیر کر رہے تھے اور

اجازت حاصل نہیں ہو رہی تھی۔ رب عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے اب ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر گونگے بہرے قیام و طعام کی سہولت فراہم کرنے پر دعوتِ اسلامی کی مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے شکر گزار نظر آرہے تھے۔ رہائش کا سارا انتظام مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران نے سنبھال لیا۔ مکتبہ المدینہ کی عمارت کو برقی قفصوں سے سجادیا گیا۔ عرس کے دوسرے روز کم و بیش 1000 کے قریب گونگے بہرے آچکے تھے مگر انہیں ”مستثنوں“ بھرے بیانات“ کے حلقوں میں شرکت کروانا انتہائی مشکل امر تھا۔ یکا یک رَہ کائنات کا خاص کرم ہوا اور آسمان پر گہرے بادل چھا گئے دیکھتے ہی دیکھتے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ جس کی وجہ سے تمام گونگے بہرے یکے بعد دیگرے مکتبہ المدینہ کے ہال میں جمع ہونا شروع ہو گئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رات گئے تک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے مختلف حلقوں میں درس و بیان کا سلسلہ جاری رہا۔ سنتوں بھرے بیان اور ذکر و دعا کی ترکیب بھی بنائی گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ حضورِ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خصوصی فیضان سے سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ زندگی رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ میں گزارنے کی یتیمیں بھی کیں۔ ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر شرکاء گونگے بہروں پر طاری ہونے

والی رقت دیکھ کر بے انتہا متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ گونگے بہروں کے اس روپ کو ہم پہلی بار دیکھ رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(11) دھاڑیں مار مار کر رونے لگے

محرم الحرام ۱۴۲۷ھ میں ہونے والے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مبارک میں مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران پہلی مرتبہ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام کرنے کی نیت سے پہنچے تو پتا چلا کہ خصوصی اسلامی بھائی 3 اور 4 تاریخ سے آنا شروع ہو جاتے ہیں اور 5، 6، 7 محرم الحرام کو ان کی تعداد کثیر ہو جاتی ہے۔ عرس کے موقع پر سٹی گورنمنٹ ایم سی ایلیمنٹری اسکول میں ان کے قیام کی ترکیب ہوتی ہے۔ عرس کے موقع پر سٹی گورنمنٹ کی طرف سے 10 دن اسکول بند رہتے ہیں۔ مجلس کے اراکین کی انفرادی کوشش کی بدکتوں سے گونگے بہروں میں خیر خواہی کی ترکیب بنانے کے ساتھ ساتھ اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا تو اندازہ ہوا یہاں آنے والے گونگے بہروں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ بعض گونگے چرس اور بھنگ جیسے نشے کے عادی تھے۔ شروع شروع میں یہ گونگے بہرے، مبلغین اسلامی بھائیوں سے کتراتے رہے۔ پھر ان کی خیر خواہی کا اہتمام مجلس کی طرف سے کیا

گیا اور جب یہ کھانے پر جمع ہوئے تو ان پر اشاروں میں انفرادی کوشش شروع کی گئی، جس سے یہ قریب آئے۔ دوسرے دن اجتماع ذکر و نعت کی ترکیب رکھی گئی۔ جس میں مبلغ دعوتِ اسلامی نے اشاروں میں حمد و نعت کے بعد سنتوں بھرایاں فرمایا۔ جس سے گو نگے بہرے اسلامی بھائی انتہائی متاثر ہوئے پھر جب دعا سے پہلے مبلغ نے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر اثر مناجات کے اشعار ”کب گناہوں سے کنار میں کروں گا یا رب عَزَّوَجَلَّ“ پڑھی اور اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ ایک اسلامی بھائی نے اشاروں میں جب مناجات کے اشعار پیش کئے تو گو نگے بہرے اسلامی بھائیوں کی عجیب کیفیت ہو گئی۔ وہ خوفِ خدا اور گناہوں کی ندامت کے باعث دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ کئی تو اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے اور زمین پر لوٹنے لگے۔ وہاں موجود عمومی اسلامی بھائی یہ منظر دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور متاثر کن جذبات سے انکی آنکھیں بھی بھیگ گئیں۔

اسکول کے تمام اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر کا کہنا تھا کہ ہم نے آج تک ان گو نگے بہرے اسلامی بھائیوں کو عموماً تاش کھیلتے اور نشہ کرتے دیکھا ہے۔ آج ہم ان کا یہ انداز دیکھ کر حیران ہیں۔ ہم آپ سب کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ ہر بار آئیں، ہماری خدمات آپ کے ساتھ ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خصوصی فیضان سے گو نگے بہرے اسلامی بھائیوں نے پچھلے

تمام گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ پابندی سے نماز پڑھنے کا عزم کیا، اس کے علاوہ ہر ماہ 3 دن کیلئے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلوں میں سفر اور رمضان المبارک میں اعتکاف میں بیٹھنے کی نیت بھی کی۔ آخر میں وکیلِ عطار کے ذریعے مرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی انعامات

امیرِ اہلسنت و دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن دور میں عمومی اسلامی بھائیوں کیلئے آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام مَدَنی انعامات بصورت سوالات عطا کیا ہے۔ اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، طلباء کیلئے 92 مَدَنی انعامات ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی طرح آپ دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے بھی ”27 مَدَنی انعامات“ عطا فرمادیئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں، ﴿﴾ کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائیں۔ نیز ہر بار کم از کم ایک کو اپنے ساتھ مسجد میں لے جانے کی کوشش کی؟

﴿۲﴾ کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں میں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

﴿۳﴾ کیا آج آپ نے حتی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانے پینے کے دوران مٹی کے برتن استعمال فرمائے۔ نیز پیٹ کا قفل مدینہ لگانے یعنی بھوک سے کم کھانے کی کوشش فرمائی؟

﴿۴﴾ کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم بارہ منٹ فکرِ مدینہ (اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے جن جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا رسالے میں اُن کی خانہ پُری فرمائی؟

﴿۵﴾ کیا آج آپ نے قرآن پاک (کنز الایمان) سے کم از کم ایک رکوع کی زیارت فرمائی؟

﴿۶﴾ کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں (گو نگے بہرے) کو انفرادی کوشش کے ذریعے مَدَنی قافلے و مَدَنی انعامات اور ہفتہ واری اجتماع کی ترغیب دلائی؟

﴿۷﴾ کیا آج آپ نے اپنے والدین اساتذہ اور ذمہ دار کی اطاعت فرمائی؟

﴿۸﴾ آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غصہ کا علاج فرمایا یا اُس کا اظہار کر دیا؟

﴿۹﴾ آج آپ نے نامحرم رشتہ داروں، نامحرم پڑوسنوں نیز بھابھی سے معاذ اللہ

بے تکلف ہو کر اور ہنس ہنس کر گفتگو کرنے کا گناہ تو نہیں کیا؟

﴿۱۰﴾ آج آپ نے (گھر میں یا باہر) ٹی وی، انٹرنیٹ، سینما وغیرہ میں فلمیں،

ڈرامے تو نہیں دیکھے؟

﴿۱۱﴾ کیا آج آپ حتی الامکان دن کا اکثر حصہ باؤضو رہے؟

﴿۱۲﴾ کیا آج آپ نے گھر کے برآمدوں سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے

دروازوں سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟

﴿۱۳﴾ کیا آج آپ نے جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی، حسد اور تکبر سے شئی

الامکان بچنے کی کوشش کی؟

﴿۱۴﴾ آپ نے (بلا مصلحت شرعی) کسی ایک یا چند سے ذاتی دوستی کا ٹھہ رکھی ہے یا

سب کے ساتھ یکساں تعلقات رکھے ہیں؟

﴿۱۵﴾ کیا آج آپ نے اشاروں میں فضول باتوں سے بچنے اور نگاہوں کی

حفاظت کی عادت بنانے کیلئے (سونے کے اوقات کے علاوہ) کم از کم بارہ منٹ

آنکھیں بند رکھیں اور یوں آنکھوں کا قفل مدینہ لگایا؟

﴿۱۶﴾ کیا آج آپ نے اشاروں کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے کم اشاروں اور

تھوڑی آواز سے کام چلانے کی کوشش فرمائی؟ (کیونکہ قیامت کے دن جس

طرح ایک ایک لفظ کا حساب ہے اسی طرح اشارے اور آواز کا بھی حساب ہے۔)

﴿۱۷﴾ کیا آج آپ کا سارا دن (نوکری، دکان پر یا گھر کے اندر بھی) عمامہ شریف،

زلفیں (اگر بڑھی ہوئی ہوں) ایک مُشت داڑھی، سنّت کے مطابق آدھی پندلی تک

(سفید) کُرتہ سامنے جیب میں نمایاں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پانچے رکھنے کا

معمول رہا؟

﴿۱۸﴾ کیا آپ نے اس جمعرات کو ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی۔

نیز ساری رات اعتکاف فرمایا؟

﴿۱۹﴾ کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

میں شرکت کی؟

﴿۲۰﴾ کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی ایک دن) کا

روزہ رکھا؟

﴿۲۱﴾ کیا آپ نے اس ہفتے میں اتوار کی تربیتی نشست میں شرکت فرمائی؟

﴿۲۲﴾ کیا آپ نے اس ماہ جدّ ول کے مطابق تین دن کے مدّنی قافلے میں سفر

فرمایا؟

﴿۲۳﴾ کیا آپ نے اس مدّنی ماہ کی پہلی جمعرات کو سابقہ مدّنی ماہ کا مدّنی

انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے نگران کو جمع کروایا؟

﴿۲۴﴾ کیا اس ماہ آپ کی انفرادی کوشش سے کم از کم ایک اسلامی بھائی نے مَدَنی قافلے میں سفر کیا۔ اور کم از کم ایک نے مَدَنی انعامات کا کارڈ جمع کروایا؟

﴿۲۵﴾ آپ نے اس ماہ کم از کم ایک سنی بھائی کو مَدَنی ماحول سے وابستہ کیا؟

﴿۲۶﴾ کیا آپ نے اس سال جَدَوَل کے مطابق یک مُشت تیس ۳۰ دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا۔ (نیز زندگی میں یک مُشت بارہ ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کی بھی نیت فرمائی؟)

﴿۲۷﴾ کیا آپ نے نماز کے احکام سے حتی المقدور اپنی نماز دُرُست کر لی۔ نیز حتی الامکان وضو اور غُسل کے فرائض اور سُنَّتیں سیکھ لیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت وامت بَرکاتُہم العالیہ کے حکم پر مجلس نے ان انعامات کے اشاروں پر مشتمل ایک رسالہ بھی ترتیب دیا ہے جسے مکتبۃ المدینہ نے شائع کیا ہے۔ گونگے بہرے اسلامی بھائی بھی اس میں دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مَدَنی انعامات دیکھ کر خانہ پُری کرتے ہوئے فکرِ مدینہ کرتے ہیں۔ (سُبْحَانَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ)

اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحْمَت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر کے مدنی انعامات کے بارے میں تاثرات

مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے مبلغین مرکز الاولیاء (لاہور)

میں گونگے بہروں کے ایک بہت بڑے ادارے میں نیکی کی دعوت کے لئے پہنچے۔ جب اسلامی بھائیوں کی ملاقات فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر صاحب سے ہوئی اور انہیں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے کی جانے والی عظیم الشان خدمات کے متعلق بتایا گیا تو وہ بڑے متاثر ہوئے۔ پھر جب انہیں امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے لئے (اشاروں کی زبان میں) مرتب کردہ ”مدنی انعامات“ تحفہ پیش کئے تو انہوں نے اس رسالے کے ایک ایک صفحہ کا بغور مطالعہ کیا۔ وہ اس پُر فتن دور میں اصلاح کے اس مدنی انداز پر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: ”کاش! میرے یہاں کے تمام گونگے بہرے طلبہ کے پاس یہ مدنی انعامات کے رسالے موجود ہوتے!“ (چنانچہ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے بعد میں کثیر تعداد میں مدنی انعامات کے رسالے وہاں پہنچا دیئے۔) انہوں نے مجلس کے اسلامی بھائیوں کو دوبارہ اپنے ادارے میں آنے کی دعوت بھی دی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافلہ

امیرِ اہلسنت وامت بركا تھم العالیہ کے عطا کردہ عظیم الشان مَدَنی انعامات میں سے ایک مَدَنی انعام مَدَنی قافلہ بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے قریب بہ قریب گاؤں بہ گاؤں 12 ماہ، 30 دن، 12 دن اور 3 دن کے لئے سفر کرتے ہی رہتے ہیں۔ گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائی بھی اس مَدَنی انعام پر عمل کرتے ہیں اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں کی تربیت کیلئے سفر کرنے والے مَدَنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مَدَنی قافلے میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے ساتھ اشاروں کی زبان سیکھے ہوئے عمومی اسلامی بھائی بھی شامل ہوتے ہیں جنہیں خصوصی اسلامی بھائیوں کو تربیت دینے کے ساتھ دورانِ سفر پیش آنے والے مسائل کا حل اور مَدَنی قافلے کا جدول چلانے کا طریقہ وغیرہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں سے متعلق مَدَنی قافلہ و دیگر مَدَنی کاموں کی بركتوں پر مشتمل چند مَدَنی بہاریں ملاحظہ کیجئے۔

(12) باعماہ و باریش گونگا!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 15 جولائی 2007ء بروز اتوار گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا سنتوں بھرا اجتماع جامع مسجد فریدیہ رضویہ سیٹلائٹ ٹاؤن

بہاولپور میں منعقد ہوا۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا پنجاب کے کسی شہر میں یہ پہلا سنتوں بھرا اجتماع تھا۔ سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت کے سلسلے میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے مدنی قافلے مختلف شہروں کی طرف روانہ ہوئے۔ ایک مدنی قافلہ لودھراں کی جامع مسجد میں پہنچا۔ نماز عصر کے وقت معلوم ہوا کہ امام صاحب نماز کے بعد بیان فرمائیں گے۔ بعد عصر جب امام صاحب کا بیان شروع ہوا تو اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ مبلغ دعوت اسلامی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو اشاروں کی زبان میں بیان بتانے لگے۔ بیان کے بعد عالم صاحب نے مبلغ کو قریب بلا کر معلومات کیں تو انہیں مجلس خصوصی اسلامی بھائی کا تعارف پیش کیا گیا۔ وہ بہت خوش ہوئے اور اپنے گھر تشریف لے گئے۔ کچھ ہی دیر بعد وہ اپنے ساتھ ایک نوجوان کو لے آئے جس کے سر پر سفید عمامہ اور چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی شریف تھی۔ فرمانے لگے: ”یہ میرا بیٹا ہے جو Deaf & dumb (یعنی گونا گونا گونا) ہے آپ لوگوں کے مدنی کام کے اس انداز سے میں بہت خوش ہوا ہوں، میرا بیٹا بآسانی انگلش لکھ اور پڑھ سکتا ہے، کمپیوٹر بھی چلا لیتا ہے مگر اشارے نہیں جانتا آپ لوگوں سے عرض ہے کہ اسے بھی اشارے سکھا دیں۔“ جب امیر قافلہ نے انہیں بہاولپور میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو انہوں نے بخوشی قبول کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ نہ

صرف خود اجتماع میں تشریف لائے بلکہ کئی عمومی اسلامی بھائیوں کو بھی اپنی گاڑی میں ساتھ لے آئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(13) جاپانی وفد پر انفرادی کوشش

پنجاب کی کے ڈویژن اسلام آباد میں واقع بلیو ایریا (اسلام آباد) Deaf & dumb (گونگے بہروں) کی ایسوسی ایشن کے ایک بڑے ادارے میں 31 مئی 2007 بروز جمعرات ایک جاپانی وفد آیا۔ ان کے ساتھ پاکستان کے ایک مالیاتی ادارے کے مینجر صاحب بھی تھے جو پاکستان سطح پر ڈیف (یعنی گونگے بہروں) کیلئے ڈنیشن کی ترکیب بناتے ہیں۔ اُس ایسوسی ایشن کے صدر اور اراکین کے علاوہ مشتمل پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان بھی موجود تھے۔ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی اہم منفرد مجلس بنام ”خصوصی اسلامی بھائی“ کے چند اراکین بھی وہاں موجود تھے۔ مالیاتی ادارے کے مینجر صاحب نے (جو گونگے بہروں میں دعوتِ اسلامی کی خدمات سے بہت متاثر ہیں) جاپانی وفد کو ”مجلس خصوصی اسلامی بھائی“ سے متعارف کروایا۔ مبلغین دعوتِ اسلامی نے امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے مرتب کردہ مدنی انعامات اور (انگریزی زبان میں ترجمہ شدہ) مدنی رسائل وفد کے اراکین اور دیگر شرکاء کو

تحفہ دیئے اور قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا تعارف بھی پیش کیا۔ پھر تمام شرکاء کو ”دعوتِ اسلامی کا تعارف“ نامی VCD دکھانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران مبلغِ اسلامی بھائی اشاروں کی زبان میں وضاحت پیش فرماتے رہے۔ جس سے شرکاء انتہائی متاثر ہوئے۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کی خدمات کو بہت سراہا اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا اشتیاق ظاہر کیا۔ Deaf کرکٹ ٹیم کے کپتان نے آئندہ پانچوں وقت نماز پڑھنے کی بھی نیت کی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(14) داڑھی سے محبت

پنجاب کے ایک ”گونگے بہرے“ اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے سنت کے مطابق داڑھی شریف رکھنے کے ساتھ ساتھ سر پر سبز عمامے شریف کا تاج بھی سجا چکے تھے۔ باجماعت نماز کے تو ایسے پابند ہو گئے کہ اذان سے پہلے ہی مسجد میں چلے جاتے اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتے۔ مسجد کے نمازی بھی ان سے بے حد متاثر تھے۔ یہ گونگے بہرے اسلامی بھائی Deaf اسکول میں پڑھتے تھے۔ اسکول کے طلبہ انہیں تنگ کرتے اور کہتے: ”(معاذ اللہ) تم داڑھی کٹوا دو، ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔“ مگر ان کے دل میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر عمل کا ایسا جذبہ تھا کہ وہ ان مشوروں کو

کسی خاطر میں نہ لاتے۔ ایک دفعہ اسکول میں چند لڑکوں نے ان کو پکڑا اور ٹیچر نے ان کی داڑھی کاٹ دی (معاذ اللہ عزوجل)۔ اس گونگے بہرے اسلامی بھائی کو ان کے اس ظالمانہ عمل کا بہت صدمہ ہوا۔ وہ مارے دکھ اور شرم کے گھر میں جا بیٹھے اور روتے رہے۔ بالآخر سنتوں پر عمل ترک کرنے کے بجائے انہوں نے اس اسکول کو ہی چھوڑ دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ گونگے بہرے اسلامی بھائی آج بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں اور نہ صرف سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں بلکہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر بھی کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(15) ڈیف کلب کے صدر کی توبہ

پنجاب کے شہر لالہ موسیٰ کے ایک ”گونگے بہرے“ اسلامی بھائی ڈیف کلب کے صدر تھے۔ وہ نائی کا کام کرتے تھے اور دوسروں کی داڑھیاں مونڈنے کے ساتھ ساتھ خود بھی داڑھی منڈاتے تھے۔ ان کی خوش نصیبی کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر انہوں نے نہ صرف داڑھی رکھ لی بلکہ عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا اور عطاری بھی بن گئے۔ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے۔ ان کا نائی کا کام چھوڑنے کا ذہن بن گیا کیونکہ اس

میں داڑھی مونڈنے اور خشکی کرنے کا کام کرنا پڑتا ہے اور اس کی اُجرت حرام ہے۔ مگر ان کے والد صاحب نے (جو خود بھی گونگے بہرے ہیں) ان کی بات نہ مانی۔ مگر وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی مایوس ہونے کے بجائے والد صاحب پر داڑھی مونڈنے کا ناجائز کام چھوڑنے کیلئے انفرادی کوشش کرتے رہے۔ اسی دوران اس اسلامی بھائی نے گاہگوں کی شیو بنانے سے انکار کر دیا جس پر والد نے انہیں بہت مارا۔ مگر وہ اپنے پیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت کی برکت سے خاموش رہے اور اپنے والد صاحب سے کسی قسم کی بدتمیزی نہیں کی۔ بلکہ دلبرداشتہ ہوئے بغیر اُن پر انفرادی کوشش جاری رکھی۔ بالآخر ان کی انفرادی کوششیں رنگ لائیں اور ان کے والد صاحب نائی کا کام چھوڑ کر کپڑے استری کرنے کا کام کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(16) مدنی مَنے میں شوقِ عبادت

باب المدینہ (کراچی) میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے حلقے میں مدنی مرکز کے تربیت یافتہ مبلغ نے اشاروں کی زبان (Sign Language) میں بیان کیا جس میں انہوں نے یہ بات بتائی کہ جو کوئی کثرت کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتا ہے اور نوافل پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے پسند فرماتا ہے۔ اسی حلقے میں اپنے والد کے ہمراہ آئے ہوئے ایک گونگے بہرے مدنی

مِنے بھی موجود تھے۔ بیان کے بعد وقفہ آرام تھا چنانچہ حلقے میں شریک اسلامی بھائی سو گئے۔ رات تقریباً 2:00 بجے خصوصی اسلامی بھائیوں کے ایک ذمہ دار کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ سب سو رہے ہیں مگر وہ مدنی مٹا مسجد کے کونے میں نوافل ادا کر رہا ہے۔ ان اسلامی بھائی نے اس سے اشاروں کی زبان میں کہا: ”آپ سو جائیے، رات کافی ہو چکی ہے۔“ اس گونگے بہرے مدنی مٹے نے اشاروں میں ہی جواب دیا کہ رات بیان میں بتایا گیا تھا کہ جو کوئی نوافل کی کثرت کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے پسند فرماتا ہے۔ چنانچہ میں بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنا اور اس کا محبوب بندہ بننا چاہتا ہوں، لہذا آپ مجھے نوافل پڑھنے دیں۔ جب اسلامی بھائی نے دوبارہ اسے آرام کرنے کے لئے کہا تو مدنی مٹے نے اشارے میں کہا: ”ابھی 16 نوافل ہوئے ہیں جب 22 ہو جائیں گے تو سو جاؤں گا۔“

اسی گونگے بہرے مدنی مٹے کے والد صاحب سے ایک بار کسی نے پوچھا: ”آپ پریشان تو ہوتے ہو گونگے کہ میرا بیٹا گونگا بہرہ ہے۔“ تو انہوں نے جواب دیا: ”بالکل نہیں بلکہ میں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ وہ جو کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے، میرے بیٹے کے گونگے بہرے ہونے کے سبب ہی اسے اور مجھے مدنی ماحول نصیب ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ پانچوں وقت نماز پڑھتا، قرآن مجید پر ہاتھ پھیرتا اور اسے چومتا ہے۔ والدین کی عزت کرتا ہے اور

مدنی انعامات پر عمل کرتا ہے۔ اور سارے گھر والے اس کی برکت سے نمازی بن گئے ہیں۔“

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(17) نو جوان کی زندگی میں مدنی انقلاب

باب المدینہ کراچی کے علاقے لیاقت آباد کی ایک مسجد کے امام صاحب کے بیان کا خلاصہ ہے کہ چند دنوں سے جب بھی میں مسجد میں داخل ہوتا تو ایک نو جوان کو پہلی صف میں موجود پاتا، جواذان سے پہلے ہی آکر بیٹھ جاتا اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتا۔ میں اس سے بے حد متاثر ہوا کہ آج کے پُر فتن دور اور بھرپور جوانی میں عبادت کا ایسا جذبہ!!..... اس نو جوان کا یہ بھی معمول تھا کہ بہت دیر تک دعائیں مانگتا۔ میں نے ایک دن اس نو جوان سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قوتِ گویائی اور سماعت سے محروم ہے۔ مزید معلومات کیس تو پتا چلا کہ یہ گونگے بھرے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں بھی سفر فرماتے ہیں۔ اب تک یہ 30 دن کے مدنی قافلوں میں دو مرتبہ سفر کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

اس علاقے کے اسلامی بھائیوں کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان گونگے بہرے اسلامی بھائی کو مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے ایسا خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ حاصل ہوا ہے کہ یہ اکثر تنہائی میں بیٹھ کر دعائیں مانگتے اور خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے روتے دکھائی دیتے ہیں۔

جبکہ گونگے بہرے اسلامی بھائی کے والد صاحب کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا بیٹا پابندی کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، اس کے علاوہ دیگر مدنی انعامات پر بھی عمل کرتا ہے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے لئے ایک مدنی انعام یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ ”کیا آج آپ نے قرآن پاک (کنز الایمان) میں کم از کم ایک رکوع کی زیارت فرمائی؟“ چنانچہ میرا بیٹا روزانہ قرآن مجید کی زیارت کرتا ہے اور اسے چومتا بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کا میرے اوپر بہت بڑا احسان ہے جس نے میرے بیٹے کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	دُرودِ پاک کی فضیلت	3	21	ترتیبی نشست	24
2	اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش	3	22	گوٹنگا عاشقِ رسول	25
3	یہ کون ہیں؟	6	23	شعائرِ اہلسنت	26
4	ملکی سطح پر مدنی کام	7	24	گوٹنگے بہروں میں اجتماعِ میلاد	26
5	ترتیبی کورس	8	25	بارہویں شب کا اجتماعِ میلاد	28
6	ترتیبی کورس کیا ہے؟	9	26	اجتماعی سنت اعتکاف	29
7	بیرونِ ملک مدنی کام	11	27	سینکڑوں گوٹنگے بہرے اسلامی	29
8	ہنگو دیش میں ترتیبی کورس کی ابتدا	11	28	بھائیوں کی توبہ	29
9	اشاروں کی زبان میں نعت شریف	11	29	دھاڑیں مار مار کر رونے لگے	32
10	ترتیبی کورس کی مدنی بہاریں	12	30	مدنی انعامات	34
11	کرسمس کا قبولِ اسلام	13	31	ڈائریکٹر کے مدنی انعامات کے بارے	34
12	گوٹنگا مبلّغ	15	32	میں تاثرات	39
13	ڈیف کلب کے صدر کی بدعتیگی سے توبہ	16	33	مدنی قافلہ	40
14	ہفتہ وار سنتوں بھر اجماع	18	34	با عمامہ و باریش گوٹنگا!	40
15	رور و کراکھیں سُرخ ہو گئیں	18	35	جاپانی وفد پر انفرادی کوشش	42
16	صلح ہو گئی	19	36	دارِ ارضی سے محبت	43
17	سمندر کی گنبد	20	37	ڈیف کلب کے صدر کی توبہ	44
18	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت	21	38	مدنی مئے میں شوقِ عبادت	45
19	مسجد کی طرف چل پڑے	22	39	نوجوان کی زندگی میں مدنی انقلاب	47
20	ضدی گوٹنگا کیسے مانا.....!	23			

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ



شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیٹیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاک اللہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”لنگرِ رسائل کے“ مدنی بستے لگوائیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045 حیدرآباد:- فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211
لاہور:- دربارِ مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان:- نزد پتیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سرحد آباد (فیصل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عمید گاہ۔ فون: 4411665

www.dawateislami.net
058610-82772 ازلازمہ: چوک شہیدال میر پور